پہلی سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 9	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: نزولِ وحی کا واقعہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- غارِ حرا میں پہلی وحی کے نزول کے واقعہ کے متعلق جان سکیں۔
- نزولِ وحی کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنھا کے کردار کو جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

طریقہ تدریس: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو غارِ حرا کے متعلق بتائیں کہ یہ وہ غار ہے جہاں اللہ کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اپنا زیادہ تر وقت اسی غار میں عبادت کی غرض سے گزارتے تھے۔ طلبہ کو بتائیں آج ہم پہلی وحی کے نزول کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو کتاب کا صفحہ نمبر 23 کھولنے کی ہدایت دیں اور اس صفحے کا متن پڑھوائیں۔
- طلبہ کو بتائیں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ بچپن ہی سے اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے اور بت پرستی سے سخت نفرت کرتے تھے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ لوگوں کو جہالت کی تاریکی میں ڈوبا دیکھ کر بہت غم زدہ ہوتے۔ اسی سوچ بچار میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مکہ سے دور ایک پہاڑ جبلِ نُور کی غار میں تشریف لے جاتے۔ اس غار کو غارِ حرا کہتے ہیں۔

- طلبہ کو بتائیں غارِ حرا میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کئی کئی دن عبادت میں مصروف رہتے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں نبوّت کے آثار نمودار ہونا شروع ہو گئے نبوّت کے سب سے پہلے آثار خواب تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر وحی کی ابتدا نیند میں اچھے خواب سے ہوئی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم جو خواب بھی دیکھتے وہ من و عن پورا ہو جاتا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تنہائی محبوب ہو گئی یہاں تک حق آ گیا۔
- طلبہ کو بتائیں نبوّت کے وقت آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی عمر مبارک چالیس سال تھی جب حضرت جبریل علیہ السلام آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور کہا: پڑھو! آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس نے مجھے پکڑ کر اس زور سے دبایا کہ میری قوت نچوڑ دی۔ پھر چھوڑ کر کہا: پڑھو! میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے دوبارہ پکڑ کر دبوچا۔ پھر چھوڑ کر کہا: پڑھو! میں نے کہا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ اس نے تیسری بار پکڑ کر دبوچا اور سُوْرَةُ الْعَلَقِ کی پہلی پانچ آیات پڑھیں:

ترجمہ: "اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے سب کو پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا: پڑھیے آپ کا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا۔ (سورہ العلق: آیات، ۱۔۵)

- طلبہ کو بتائیں نزولِ وحی کا یہ واقعہ انتہائی غیر معمولی تھا۔ جس نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر لرزہ طاری کر دیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ مجھے چادر اوڑھا دو۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جب واقعہ کا علم ہوا تو وہ فوراً آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم پر ایمان لے آئیں۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
جبل	جَ۔بَل	پہاڑ
وحی	وَحْی	خدا کا وہ پیغام یا احکام جو نبیوں پر اترتا تھا۔
بحال	بَ۔حال	برقرار

اعادہ: 2منٹ

پڑھایا گیا سبق مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق جزو (1) کے سوال (۱)(۲)اور(۴) کے جواب طلبہ سے پوچھیں۔درست جواب کاپی پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سر گرمی برائے طلبہ: 5منٹ

سُوْرَۃُالْعَلَقِ کی پہلی پانچ آیات زبانی یاد کریں۔

ورک شیٹ(ہوم ورک)

نام:__________	مضمون:اسلامیات	سبق:نزولِ وحی کا واقعہ

سوال1: سُوْرَۃُالْعَلَقِ کی پہلی پانچ آیات کا ترجمہ لکھیں۔

____

____

____

____

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 9	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب سوم: سیرتِ طیبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: نزولِ وحی کا واقعہ

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پہلی وحی کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کلمات کی روشنی میں رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عظمت کردار (صلہ رحمی، مصیبت زدہ کا بوجھ اُٹھانے والے، ناداروں کی مدد کرنے والے، مہمان نواز، آفتوں میں دوسروں کے کام آنے والے) سے روشناس ہو سکیں۔
- رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے کردار کے مذکورہ پہلوؤں کو اپنی عملی زندگی میں اپنا سکیں۔
- سُوْرَۃُ الْعَلَق کی ابتدائی آیات کی روشنی میں علم کی اہمیت کو جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ سے سوال پوچھیں کہ وہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی پہلی وحی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

انھیں بتائیں پہلی وحی کے نزول کے بعد حضرت خدیجہ وہ پہلی خاتون تھیں جو آپ پر فوراً ایمان لے آئیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا بھرپور ساتھ دیا اور بہترین الفاظ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دی۔

طریقہ تدریس: 15 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ سے کتاب کے صفحہ نمبر 24 کا متن پڑھوائیں اور مشکل الفاظ کے معنی بتائیں۔
- طلبہ کو نزول وحی، واقعہ کی صورت میں بتائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات کی وحی کا نزول حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے لیے غیر معمولی تھا۔ جس نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر لرزہ طاری کر دیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ گھر تشریف لائے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا

مجھے چادر اوڑھادو۔ جب طبیعت سنبھلی تو سارا واقعہ حضرت خدیجہ کو بتایا۔ انھوں نے دانا اور فہیم خاتون کی طرح آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تسلّی دی۔ تسلّی دیتے وقت انھوں نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق و کمالات کا ذکر کیا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرتے ہیں، صلہ رحمی کرتے ہیں کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے اور مہمانوں کی خاطر تواضع کرتے ہیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے نہ صرف بہترین کلمات کے ساتھ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو تسلّی دی بلکہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس بھی لے گئیں۔

- طلبہ کو بتائیں ورقہ بن نوفل تورات اور انجیل کے عالم تھے۔ انھوں نے غارِ حرا کا واقعہ سن کر کہا: یہ تو وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا کرتا تھا۔ کاش! میں اس وقت تک زندہ ہوں جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی قوم آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو وطن سے نکال دے گی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: کیا میرے ہی لوگ مجھے یہاں سے نکال دیں گے؟ انھوں نے کہا: ہاں! آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم سے پہلے بھی جو اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آیا جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم لے کر آئے ہیں تو اسے اذیت ہی دی گئی۔ اگر میں اس وقت زندہ رہا تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی ضرور مدد کروں گا۔ اس واقعہ کے کچھ عرصے بعد ہی ورقہ بن نوفل کا انتقال ہو گیا۔
- طلبہ کو بتائیں پہلی وحی میں نازل ہونے والی آیات علم کی اہمیت کو اُجاگر کرتی ہیں کہ تعلیم کا تعلق کسی ذاتی مفاد یا غرض سے نہیں۔ بلکہ اس کا تمام تر تعلق اللہ تعالیٰ کے اسمِ گرامی سے ہے یعنی جب تعلیم کا پہلا اور آخری مقصد ہی اللہ تعالیٰ کی وہ ذات ہو جو خیر اور نور کا سرچشمہ اور خالق و مالک ہے تو اس صورت میں تعلیم انسان کو شعور اور آگہی عطا کرتی اور خیر اور نور کا باعث بنتی ہے۔

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق دہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو (1) کا سوال (۳) طلبہ سے پوچھیں۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق جزو (2) کا سوال (۲) طلبہ سے کاپی پر لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: **5منٹ**

کمرا جماعت میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے اخلاقِ حسنہ سے متعلق اپنے ساتھیوں کے ساتھ گفتگو کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام:____________	**مضمون: اسلامیات**	**سبق: نزولِ وحی کا واقعہ**

سوال 1: پہلی وحی کے نزول کا واقعہ تفصیل سے بیان کریں۔

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 3
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 9	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیث نبوی ﷺ باب دوم: ایمانیات و عبادات (ب) عبادات	سبق کا نام: حفظِ قرآن مجید + روزہ (دہرائی)

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کو حفظ کر سکیں۔
- قرآن مجید کی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ زبانی یاد کر سکیں۔ اور انھیں نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھ سکیں۔
- روزے (صوم) کا معنی و مفہوم جان سکیں۔
- روزے (صوم) کی فرضیت، اہمیت و فضیلت اور احکام جان سکیں۔
- رمضان المبارک میں عبادت کرنے کی ترغیب حاصل کر سکیں۔
- روزے کے حقیقی مقاصد اور فوائد سے آگاہ ہو سکیں۔
- رمضان المبارک میں اعتکاف اور شب قدر کی اہمیت جان سکیں۔

تدریسی معاونات:

اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ۔

طریقہ تدریس: 10 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو باب اوّل قرآن مجید و حدیثِ نبوی ﷺ اور باب دوم: ایمانیات و عبادات (ب) عبادات کے سبق "حفظِ قرآن مجید + روزہ (دہرائی)" کی دہرائی کروائیں۔
- طلبہ کو ورک شیٹ دیں اور ہدایت دیں کہ دیے گئے وقت کے مطابق ورک شیٹ کو حل کریں۔
- طلبہ کے سامنے ورک شیٹ کو باآواز بلند پڑھیں اور پھر انھیں ہدایت دیں کہ ہر سوال کو غور سے پڑھیں اور جواب دیں ورک شیٹ حل کرنے میں طلبہ کی راہ نمائی کریں۔

اعادہ: **10منٹ**

ورک شیٹ وقت پر مکمل کرنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ورک شیٹ کو طلبہ کے سامنے چیک کریں اور غلطیوں کی اصلاح کریں۔

جائزہ:

N/A

گھر کا کام:

N/A

ورک شیٹ **20منٹ**

نام:____________	مضمون:اسلامیات	سبق:حفظِ قرآن مجید + روزہ(دہرائی)

سوال 1: درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱ روزہ کو عربی زبان میں کہتے ہیں:

الف صَوْم　ب صلوٰۃ　ج قیام　د زکوٰۃ

۲ روزہ ہے:

الف فرض عبادت　ب سنّت عبادت　ج نفلی عبادت　د مستحب

۳ قرآن مجید کی رُو سے روزہ کا مقصد ہے:

الف تقویٰ　ب اخلاص　ج سچائی　د دیانت داری

۴ صَوْم کا معنیٰ ہے:

الف رُک جانا　ب کھانا پینا　ج سونا　د جاگنا

سوال2:	دیے ہوئے سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

ا۔ روزے کا مفہوم تحریر کریں۔

____

۲۔ تقوٰی سے کیا مراد ہے؟

____

۳۔ روزے کی فرضیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیت کا ترجمہ لکھیں۔

____

سوال3:	روزے کے فوائد تحریر کریں۔

____

____

سوال4:	سُوۡرَۃُ اللّٰھَبِ درست تلفّظ سے زبانی سنائیں۔